7واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے۔

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعۃ المبارک 21 مارچ 2014

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات

بہاول پور: چولستان میں تعلیم کے فروغ کے لئے شروع کئے جانے والے منصوبہ کی تفصیلات

***132: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میاں شہباز شریف صاحب نے فروری 2010ء میں چولستان میں فروغ تعلیم کے لیے پانچ سالہ منصوبہ پڑھا لکھا چولستان کا آغاز کیا۔اس کے لئے 57.905 ملین روپے مختص کئے اور اس طرح 75 کمیو نٹی سکولز کا آغاز چولستان میں ہو گیا؟

(ب) اس وقت ان سکولوں میں کتنے اساتذہ خدمت سر انجام دے رہے ہیں، اساتذہ کے کتنے Cadres بنائے گئے ہیں اور ان Cadres کے تحت ایک استاد کی کتنی تنخواہ ہے؟

(ج) کتنے طلباان سکولوں میں زیر تعلیم ہیں اور اس وقت کل کتنے سکول کام کر رہے ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ مارچ 2014 میں یہ منصوبہ ختم کیا جا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ میاں شہباز شریف صاحب وزیر اعلیٰ پنجاب نے فروری 2010ء میں فروغ تعلیم کے لئے پانچ سالہ منصوبہ پڑھا لکھا چولستان کا آغاز کیا۔اس کے لئے 57.905 ملین روپے مختص کئے اور چولستان ترقیاتی ادارہ، بہاولپور نے پڑھا لکھا چولستان پراجیکٹ کا آغاز چیف منسٹر پنجاب مراسلہ نمبری DS(CD)CMS/08/OT-55/A-17902 مورخہ 20-12-2008 کی تعمیل میں ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (DDWP) ڈویژنل بہاولپور میٹنگ مورخہ 01-04-2009 منظوری سے کیا اور پراجیکٹ کے تحت 75 چولستان کمیو نٹی سکولز کا آغاز چولستان میں ہو گیا۔

(ب) اس وقت ان سکولوں (چولستان کمیو نٹی سکولز میں منظور شدہ 150 اساتذہ میں سے کل 113 اساتذہ خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ فنانس ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب نے لیٹر نمبر

U.O.No.FD.SO(P&D)3-5/2004 مورخہ 25-05-2010 اساتذہ کے 02(دو) مجوزہ Cadres کی منظوری دی۔ جن میں Cadres No.1 سکول ٹیچرز کی تنخواہ مبلغ (پانچ ہزار)۔/5000 ماہوار اور Cadres No.2 جونیئر ٹیچر کی تنخواہ مبلغ (دو ہزار پانچ سو)۔/2500 ماہوار ہے۔

چولستان ترقیاتی ادارہ، بہاولپور نے 2009ء میں پڑھا لکھا چولستان پراجیکٹ شروع کیا جس کے تحت چولستان کے تینوں اضلاع بہاولپور، بہاولنگر، اور رحیم یار خان میں 75 چولستان کمیونٹی سکول بنائے گئے ہر سکول میں 2 خواتین اساتذہ کو بھرتی کیا گیا۔ چونکہ یہ سکول غیر رسمی تعلیم کے تھے اس لیے ان اساتذہ کی تنخواہ نہیں بلکہ اعزازیہ رکھا گیا تھا جو کہ منظور شدہ PC-I کے مطابق سکول ٹیچر ۔/5000 روپے اور جونیئر ٹیچر۔/2500 روپے ماہانہ تھا۔ PC-I کے مطابق یہ پراجیکٹ 31 مارچ 2014 کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔

(ج) ان سکولوں (چولستان کمیونٹی سکولز) میں کل 4565 طلباء وطالبات زیر تعلیم ہیں (طلباء 2112 اور طالبات 2453 ہیں) اور پڑھا لکھا چولستان پراجیکٹ کے تحت قائم کئے جانے والے 75 کمیونٹی سکولز میں سے اس وقت 67 سکولز کام کام کر رہے ہیں۔ 08 سکولز بند ہو گئے ہیں

(د) ڈویژنل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (DDWP) بہاولپور کی میٹنگ مورخہ 01-04-2009 میں منظور کردہ چولستان ترقیاتی ادارہ، بہاولپور کے پڑھا لکھا چولستان پراجیکٹ کی مدت 01 اپریل 2009ء تا 31 مارچ 2014ء ہے لہذا 31 مارچ 2014ء میں مدت کی تکمیل پر یہ منصوبہ ختم کیا جا رہا ہے جبکہ چولستانی لٹریٹ 75 سکولز پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن (PEF) کے حوالے کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)</u>

صوبہ میں منصوبہ جات کے لئے مختص کئے گئے فنڈز و استعمال کی تفصیلات

*664: پیر کاشف علی چشتی: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران مختلف سکیموں اور منصوبہ جات کیلئے کتنے فنڈز کی منظوری دی، ان میں سے کتنے فنڈز کو استعمال میں لایا گیا، سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) ان سکیموں اور منصوبہ جات میں سے کتنی سکیمیں اور منصوبہ جات مکمل کئے گئے اور کتنے ابھی تک زیر التواء ہیں، زیر التواء منصوبہ جات و سکیموں کو کس بناء پر التواء میں رکھا گیا، ان کی سال وائز مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کتنی ابھی تک نامکمل ہیں ان کو کب تک مکمل کر دیا جائے گا؟

(د) کیا محکمہ پی اینڈ ڈی جن منصوبہ جات و سکیموں کی منظوری دیتا ہے کیا محکمہ ان سکیموں کو مکمل کروانے کیلئے خصوصی چیک وانسپکشن کرتا ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصول 24 جون 2013 تاریخ ترسیل 22 جولائی 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کی طرف سے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران مختلف منصوبہ جات کے لیے مختص کیے گئے اور خرچ شدہ فنڈز کی تفصیل منسلکہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گزشتہ پانچ سال کے دوران مکمل کیے گئے ترقیاتی منصوبوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	تکمیل شدہ منصوبہ جات کی تعداد
2008-09	120
2009-10	83
2010-11	118
2011-12	799
2012-13	896

(ج) مالی سال 14-2013ء کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل تمام سکیمیں تکمیل کے مختلف مراحل میں ہیں یہ تمام جاری منصوبہ جات مختلف مالی سالوں میں مکمل ہوں گے۔

(د) سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل سکیموں کی مانیٹرنگ ہر متعلقہ محکمہ کرتا ہے۔ تاہم محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات میں اس مقصد کے لیے ایک جامع اور مربوط پروگرام تشکیل دیا گیا ہے۔ جس کے تحت ہر سکیم کی ماہوار رپورٹ لی جاتی ہے اور اس کو ماہرین کی نگرانی میں جانچا جاتا ہے صوبائی سطح پر چیئرمین پی اینڈ ڈی اور محکمہ ہذا کے دوسرے سینئر افسران ماہانہ اجلاسوں میں ہر سکیم پر ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیتے ہیں جبکہ ڈویژن کی سطح پر کمشنر حضرات ان ترقیاتی سکیموں کی جانچ پڑتال کرتے ہیں اور ان پر عملدرآمد کی رفتار کو بہتر بنانے کے لیے متعلقہ محکمہ کے افسران کو ہدایات جاری کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

لاہور: پی پی 152 میں ترقیاتی منصوبوں کی منظوری و دیگر تفصیلات

*672: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 152 لاہور میں صحت اور تعلیم کے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیحدہ علیحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے ایسے منصوبے ہیں جو بروقت مکمل نہ ہو سکے، اسکی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ج) یہ منصوبہ جات کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی؟

(د) ان کو بروقت مکمل نہ کرنے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی عمل لائی گئی اگر نہیں تو کیوں؟

(ہ) یہ منصوبہ جات کب تک مکمل کر لئے جائیں گے، تاریخ و سال سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصول 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف) شعبہ صحت: محکمہ پی اینڈ ڈی قواعد وضوابط کے مطابق ان ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری دیتا ہے جن کی مالیت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہو۔ محکمہ ہذا نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی152 میں صحت کے ان دو منصوبہ جات کی منظوری دی۔

1. Establishment of Pediatric Hospital / Institute, Lahore

Female / male Internees Hospital in Children

2.Hospital Lahore

منصوبہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

شعبہ تعلیم: محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی152 میں تعلیم کے شعبہ میں صرف گورنمنٹ کالج فار ویمن گوالمنڈی کی منظوری دی جو کہ بروقت مالی سال 13-2012 میں مکمل ہو گیا ہے۔

(ب) شعبہ صحت: متعلقہ نہیں ہے۔

شعبہ تعلیم: لاگو نہیں ہوتا۔

(ج) شعبہ صحت: یہ منصوبہ جات 14-2013 میں مکمل ہو جائیں گے۔ منصوبہ جات کی تفصیل

ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

شعبہ تعلیم: لاگو نہیں ہوتا۔

(د) شعبہ صحت: متعلقہ نہیں ہے۔

شعبہ تعلیم: لاگو نہیں ہوتا۔

(ہ) شعبہ صحت: فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

شعبہ تعلیم: لاگو نہیں ہوتا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

لاہور: پی پی 152 میں لوکل گورنمنٹ کے منصوبہ جات کی منظوری کی تفصیلات

*673: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 152 لاہور میں لوکل گورنمنٹ کے کون کونسے کتنے منصوبوں کی منظوری دی، علیٰحدہ علیٰحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے ایسے منصوبے ہیں جن کو بروقت مکمل نہیں کیا گیا، اسکی وجوہات کیا تھیں؟

(ج) یہ منصوبے کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی؟

(د) ان منصوبہ جات کو بروقت مکمل نہ کرنے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی، اگر ہاں تو ان افسران کے نام وعہدہ، گریڈ و موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ہ) کیا حکومت آئندہ ایسے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے کہ کوئی منصوبہ تاخیر کا شکار نہ ہو اور اگر ہو تو تاخیر کرنے والے ذمہ داران کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے؟

(تاریخ وصول 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) قواعد وضوابط کے تحت صرف وہ منصوبے جن کی لاگت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہوتی ہے منظوری کے لیے پی اینڈ ڈی میں پیش کیے جاتے ہیں اور اس سے کم لاگت کے منصوبے مقامی یا محکمے کی سطح پر منظور کیے جاتے ہیں۔ مذکورہ عرصے کے دوران پی اینڈ ڈی کو پی پی 152 لاہور لوکل گورنمنٹ کا کوئی بھی منصوبہ جس کی لاگت 200 ملین روپے یا اس سے زائد ہو منظوری کے لیے پیش نہ کیا گیا۔

(ب) چونکہ پی اینڈ ڈی کو پچھلے پانچ سالوں میں پی پی 152 لاہور لوکل گورنمنٹ کے کسی بھی منصوبے کو منظوری کے لیے پیش نہیں کیا گیا لہٰذا یہ سوال پی اینڈ ڈی سے متعلقہ نہیں ہے۔

(ج) ایضا

(د)ایضا

(ہ)ایضا

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

ملتان: پی پی 194 میں لوکل گورنمنٹ کے منصوبوں کی منظوری کی تفصیلات

*675: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 194 ملتان میں لوکل گورنمنٹ کی کتنی، کون کونسی سکیموں کی منظوری دی، علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب)ان میں کتنی سکیمیں بر وقت مکمل نہ ہو سکیں، اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ج)ان سکیموں کو بروقت مکمل نہ کرنے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی، اگر نہیں تو کیوں، اگر کی گئی تو ان کے نام، عہدہ، گریڈ و موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ان سکیموں کی تکمیل میں تاخیر کے باعث حکومت کو کروڑوں اربوں روپے کا مزید مالی بوجھ-برداشت کرنا پڑا؟

(ہ) کیا محکمہ آئندہ کیلئے کوئی ایسے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے کہ کوئی منصوبہ تاخیر کا شکار نہ ہو اور اگر ہو تو تاخیر کرنے والے ذمہ داران افسران کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے؟

(تاریخ وصول 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) قواعد و ضوابط کے تحت صرف وہ سکیمیں جن کی لاگت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہوتی ہے منظوری کے لیے پی اینڈ ڈی میں پیش کی جاتی ہیں اور اس سے کم لاگت کی سکیمیں مقامی یا محکمے کی سطح پر منظور کی جاتی ہیں۔ مذکورہ عرصے کے دوران پی اینڈ ڈی کو پی پی 194 ملتان لوکل گورنمنٹ کی کوئی بھی سکیم جس کی لاگت 200 ملین روپے یا اس سے زائد ہو منظوری کے لیے پیش نہیں کی گئی۔

(ب) چونکہ پی اینڈ ڈی کو پچھلے پانچ سالوں میں پی پی 194 ملتان لوکل گورنمنٹ کے کسی بھی سکیم کو منظوری کے لیے پیش نہیں کیا گیا لہٰذا یہ سوال پی اینڈ ڈی سے متعلقہ نہیں ہے۔

(ج) ایضا

(د) ایضا

(ہ) ایضا

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

ملتان: پی پی 194 میں صحت کے منصوبوں کی منظوری کی تفصیلات

***676: جناب ظہیر الدین خان علیزئی:** کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 194 ملتان میں صحت کیلئے کتنے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی گئی؟

(ب) یہ کب شروع کئے گئے ان کی مدت تکمیل کیا تھی، ان میں سے کتنے منصوبے ایسے جو تا حال مکمل نہ ہوئے ہیں، مکمل نہ ہونے کی وجوہات بیان کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان منصوبہ جات میں تاخیر کے باعث حکومت کو کروڑوں روپے کا مزید مالی بوجھ برداشت کرنا پڑے گا؟

(د) کیا محکمہ کوئی ایسے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے کہ شروع کئے گئے منصوبہ جات کو بروقت مکمل کر لیا جائے تاکہ کروڑوں / اربوں روپے کو ضائع ہونے سے بچایا جا سکے؟

(تاریخ وصول 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی قواعد و ضوابط کے مطابق ان ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری دیتا ہے جن کی مالیت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہے۔ پچھلے پانچ سالوں میں پی پی 194 سے کوئی ترقیاتی منصوبہ پی اینڈ ڈی نے منظور نہیں کیا۔

(ب) جواب (الف) کی روشنی میں یہ سوال متعلقہ نہیں ہے۔

(ج) نہیں۔

(د) نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

قصور: پی پی 180 میں لوکل گورنمنٹ اور آبپاشی کے منصوبہ جات کی منظوری کی تفصیلات

*679: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 180 قصور میں لوکل گورنمنٹ اور آبپاشی کے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیحدہ علیحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے ایسے منصوبہ جات ہیں جو افسران بالا کی غفلت اور لاپرواہی کے باعث بروقت مکمل نہ ہو سکے، یہ منصوبے کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی، آگاہ کریں؟

(ج) ان منصوبہ جات کو بروقت مکمل نہ کرنے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی، اگر نہیں تو کیوں؟

(د) کیا محکمہ آئندہ کیلئے کوئی ایسے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے کہ کوئی منصوبہ تاخیر کا شکار نہ ہو اور اگر ہو تو تاخیر کرنے والے ذمہ دار وافسران کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے؟

(تاریخ وصول 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) شعبہ لوکل گورنمنٹ: قواعد وضوابط کے تحت صرف وہ منصوبے جن کی لاگت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہوتی ہے، منظوری کے لیے پی اینڈ ڈی میں پیش کیے جاتے ہیں اور اس سے کم لاگت کے منصوبے مقامی یا محکمے کی سطح پر منظور کیے جاتے ہیں۔ مذکورہ عرصے کے دوران محکمہ پی اینڈ ڈی کو پی پی 180 قصور لوکل گورنمنٹ کا کوئی بھی منصوبہ جس کی لاگت 200 ملین روپے یا اس سے زائد ہو منظوری کے لیے پیش نہ کیا گیا۔

شعبہ آبپاشی: محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 180 قصور میں آبپاشی کے کسی بھی منصوبہ کی منظوری نہیں دی۔ محکمہ پی اینڈ ڈی کو منظوری کے لیے وہ منصوبہ جات آتے ہیں جن کی مالیت 200 ملیں روپے سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان پانچ سالوں کے دوران محکمہ پی اینڈ ڈی میں ایسا کوئی منصوبہ نہیں آیا۔

(ب) شعبہ لوکل گورنمنٹ: چونکہ پی اینڈ ڈی کو پچھلے پانچ سالوں میں پی پی 180 قصور لوکل گورنمنٹ کے کسی بھی منصوبے کو منظوری کے لیے نہیں پیش کیا گیا لہذا یہ سوال پی اینڈ ڈی سے متعلقہ نہ ہے۔

شعبہ آبپاشی: کوئی نہیں۔ (چونکہ کوئی ایسا منصوبہ روبہ عمل نہیں اس لیے سوال کا اطلاق نہ ہے)

(ج) شعبہ لوکل گورنمنٹ: چونکہ پی اینڈ ڈی کو پچھلے پانچ سالوں میں پی پی 180 قصور لوکل گورنمنٹ کے کسی بھی منصوبے کو منظوری کے لیے نہیں پیش کیا گیا لہذا یہ سوال پی اینڈ ڈی سے متعلقہ نہ ہے۔

شعبہ آبپاشی: کوئی نہیں۔ (سوال کا اطلاق نہ ہے)

(د) شعبہ لوکل گورنمنٹ: چونکہ پی اینڈ ڈی کو پچھلے پانچ سالوں میں پی پی 180 قصور لوکل گورنمنٹ کے کسی بھی منصوبے کو منظوری کے لیے نہیں پیش کیا گیا لہذا یہ سوال پی اینڈ ڈی سے متعلقہ نہ ہے۔

شعبہ آبپاشی: اوپر بیان کئے گئے تناظر میں اس سوال کا اطلاق نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)</u>

<u>قصور: پی پی 180 میں ہاؤسنگ اور لائیو سٹاک کی سکیموں کی منظوری کی تفصیلات</u>

*680: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 180 قصور میں ہاؤسنگ و پبلک ہیلتھ، لائیوسٹاک کی کون کونسی کتنی سکیموں کی منظوری دی، علیٰحدہ علیٰحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے ایسے منصوبہ جات ہیں جو تاحال مکمل نہ ہوسکے، یہ کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی، آگاہ کریں؟

(ج) ان منصوبہ جات کو بروقت مکمل نہ کرنے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی، اگر ہاں تو ان افسران کے نام، عہدہ، گریڈ و موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں، اور اگر کارروائی نہیں کی گئی تو کیوں؟

(تاریخ وصول 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف) شعبہ ہاؤسنگ و پبلک ہیلتھ: محکمہ پی اینڈ ڈی قواعد و ضوابط کے مطابق ان ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری دیتا ہے جن کی مالیت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہو۔ محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں میں پی پی 231 ضلع قصور میں پبلک ہیلتھ کے کسی منصوبے کی منظوری نہیں دی۔ اس سے کم مالیت کے منصوبوں کی تفصیل متعلقہ محکمہ کے پاس ہوتی ہے۔

شعبہ لائیوسٹاک: محکمہ پی اینڈ ڈی کی طرف سے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 180 قصور میں ایک ہی پراجیکٹ سپورٹس سروسز فار لائیوسٹاک فارمرز فیز تھری کی منظوری دی، جسکی مالیت 964 ملین روپے تھی منصوبہ سال 07-2006 سے شروع ہوا اور سال 11-2010 میں مکمل ہوا جس کے تحت متذکرہ حلقہ میں 12 ویٹرنری ڈسپنسریز تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا گیا جن کے نام درج ذیل ہیں۔

سال 09-2008: ویٹرنری ڈسپنسری الہ آباد، گہلن ہتھاڑ، لنڈے، بھاگیوال، بنگی کلیاں، آکیکے، رسول پور، جمشیر کلاں، کوٹھا اور گندی روپ سنگھ۔

سال 11-2010: ویٹرنری ڈسپنسری کل، موکل اور ججل۔

(ب) شعبہ ہاؤسنگ و پبلک ہیلتھ: چونکہ پی اینڈ ڈی نے کسی منصوبے کی منظوری نہیں دی، لہذا یہ سوال پی اینڈ ڈی سے متعلقہ نہ ہے۔

شعبہ لائیو سٹاک: تمام منصوبہ جات اپنی مقررہ مدت کے دورانیہ میں مکمل کر لیے گئے اور کسی قسم کی تاخیر نہ ہوئی۔

(ج) شعبہ ہاؤسنگ و پبلک ہیلتھ: چونکہ پی اینڈ ڈی نے کسی منصوبے کی منظوری نہیں دی، لہذا یہ سوال پی اینڈ ڈی سے متعلقہ نہ ہے۔

شعبہ لائیو سٹاک: کیونکہ کوئی بھی منصوبہ نامکمل یا تاخیر کا شکار نہیں ہوا اس لیے کسی آفیسر کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

قصور: پی پی 181 میں صحت کے منصوبوں کی منظوری کی تفصیلات

*682: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 181 ضلع قصور میں صحت کیلئے کتنے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے ایسے منصوبہ جات ہیں جو تاحال مکمل نہ ہوئے، مکمل نہ ہونے کی وجوہات اور حکومت نے اس کی تاخیر کے ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی، آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان منصوبہ جات کی تاخیر کے باعث حکومت کو کروڑوں واربوں روپے کا مزید مالی بوجھ برداشت کرنا پڑا؟

(د) یہ منصوبہ جات کب تک مکمل ہو جائیں گے، تاریخ و سال سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصول 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی قواعد و ضوابط کے مطابق ان ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری دیتا ہے جن کی مالیت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہے۔ پچھلے پانچ سالوں میں پی پی 181 سے کوئی ترقیاتی منصوبہ پی اینڈ ڈی نے منظور نہیں کیا۔

(ب) جواب (الف) کی روشنی میں یہ سوال متعلقہ نہیں ہے۔

(ج) ایضا۔

(د) ایضا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

قصور: پی پی 181 میں تعلیم کے منصوبوں کی منظوری و دیگر تفصیلات

*683: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 181 ضلع قصور میں تعلیم کے لئے کتنے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے ایسے منصوبے ہیں جو ابھی تک مکمل نہ ہوئے ہیں، یہ منصوبے کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی، آگاہ کریں؟

(ج) ان منصوبہ جات کی بروقت تکمیل کے لئے محکمہ کیا کیا اقدامات اٹھاتا ہے، ان کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) ان منصوبہ جات میں تاخیر کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی گئی، اگر ہاں تو کن کن خلاف ان کے نام، عہدہ، گریڈ سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصول 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی قواعد و ضوابط کے مطابق ان ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری دیتا ہے جن کی مالیت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہو۔ محکمہ نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران ضلع قصور پی پی

181 میں تعلیم کے کسی منصوبہ کی منظوری نہیں دی اس سے کم مالیت کے منصوبوں کی تفصیل متعلقہ محکمہ کے پاس ہوتی ہے۔

(ب) چونکہ پی اینڈ ڈی نے کسی منصوبہ کی منظوری نہیں دی، لہذا یہ سوال پی اینڈ ڈی سے متعلقہ نہ ہے۔

(ج) ایضا۔

(د) ایضا

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

ملتان: پی پی 195 میں ہاؤسنگ سکیموں کی منظوری و دیگر تفصیلات

*686: جناب جاوید اختر: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 195 ملتان میں ہاؤسنگ کی کون کونسی سکیموں کی منظوری دی، علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) یہ سکیمیں کتنی لاگت کی تھیں، ان میں سے کتنی سکیمیں تاحال مکمل نہ ہوئیں ہیں، اسکی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ج) ان سکیموں کی تکمیل میں تاخیر کے باعث حکومت کو کتنا مزید مالی بوجھ برداشت کرنا پڑے گا اور یہ کب تک مکمل ہو جائیں گے، تاریخ و سال سے آگاہ کریں؟

(د) کیا ان سکیموں کی تکمیل میں تاخیر کی وجہ بننے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصول 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 195 ملتان کا کوئی منصوبہ برائے منظوری نہ بھیجا گیا ہے لہذا تاخیر کا کوئی جواز نہ ہے۔

(ب)متعلقہ نہ ہے۔

(ج)متعلقہ نہ ہے۔

(د)متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

ملتان: پی پی 195 میں لوکل گورنمنٹ کے منصوبوں کی منظوری ودیگر تفصیلات

***687: جناب جاوید اختر: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 195 ملتان میں لوکل گورنمنٹ کی کتنی سکیموں کی منظوری دی، علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) یہ سکیمیں کب شروع کی گئیں اور ان کا تخمینہ لاگت کیا تھا، یہ کب مکمل ہونا تھیں؟

(ج) ان میں کتنی سکیمیں تاحال نامکمل ہیں، ان سکیموں میں تاخیر کا باعث بننے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی اگر ہاں تو ان کے نام، عہدہ، گریڈ و موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں اور اگر نہیں تو کیوں؟

(د) یہ سکیمیں کب تک مکمل ہو جائیں گی، تاریخ و سال سے آگاہ کریں؟

(ہ) کیا محکمہ آئندہ کیلئے کوئی ایسے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے کہ کوئی منصوبہ تاخیر کا شکار نہ ہو؟

(تاریخ وصول 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) قواعد و ضوابط کے تحت صرف وہ سکیمیں جن کی لاگت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہوتی ہے منظوری کے لیے پی اینڈ ڈی میں پیش کی جاتی ہیں اور اس سے کم لاگت کی سکیمیں مقامی یا محکمے کی سطح پر منظور کی جاتی ہیں۔ مذکورہ عرصے کے دوران پی اینڈ ڈی کو پی پی 195 ملتان لوکل گورنمنٹ کی کوئی بھی سکیم جس کی لاگت 200 ملین روپے یا اس سے زائد ہو منظوری کے لیے پیش نہیں کی گئی تھی۔

(ب)چونکہ پی اینڈ ڈی کو پچھلے پانچ سالوں میں پی پی 195 ملتان لوکل گورنمنٹ کی کسی بھی سکیم کو منظوری کے لیے پیش نہیں کیا گیا لہٰذا یہ سوال پی اینڈ ڈی سے متعلقہ نہیں ہے۔

(ج)ایضا

(د)ایضا

(ہ)ایضا

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

راولپنڈی: پی پی 8 میں صحت و تعلیم کے منصوبوں کی منظوری و دیگر تفصیلات

*725: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 8 راولپنڈی میں صحت اور تعلیم کے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیحدہ علیحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب)ان میں سے کتنے ایسے منصوبہ جات ہیں جو افسران کی لاپرواہی کی وجہ سے بروقت مکمل نہ ہو سکے، یہ منصوبہ جات کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی، آگاہ کریں؟

(ج)ان منصوبہ جات کو بروقت مکمل نہ کرنے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی، اگر ہاں تو ان افسران کے نام، عہدہ، گریڈ و موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں اور اگر کارروائی نہیں کی گئی تو کیوں؟

(تاریخ وصول 26 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) شعبہ صحت: پی پی 8 میں پچھلے پانچ سالوں میں صحت سے متعلقہ کوئی بھی منصوبہ پیش نہیں کیا گیا۔

شعبہ تعلیم: محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات قواعد و ضوابط کے مطابق ان ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری دیتا ہے جن کی مالیت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہو۔ محکمہ نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران

ضلع راولپنڈی پی پی 8 میں کسی سکول اور ہائیر ایجوکیشن منصوبہ کی منظوری نہیں دی اس سے کم مالیت کے منصوبوں کی تفصیل متعلقہ محکمہ کے پاس ہوتی ہے۔

(ب) شعبہ صحت: الف کی روشنی میں متعلقہ نہیں ہے۔

شعبہ تعلیم: چونکہ پی اینڈ ڈی نے کسی منصوبے کی منظوری نہیں دی لہذا یہ سوال پی اینڈ ڈی سے متعلقہ نہ ہے۔

(ج) شعبہ صحت: ایضا

شعبہ تعلیم: ایضا

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

راولپنڈی: پی پی 8 میں لوکل گورنمنٹ کے منصوبوں کی منظوری کی تفصیلات

*726: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 8 راولپنڈی میں لوکل گورنمنٹ کے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیحدہ علیحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے ایسے منصوبے ہیں جو بروقت مکمل نہ ہو سکے، اس کی وجوہات کیا ہیں، یہ منصوبے کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی؟

(ج) ان منصوبہ جات کو بروقت مکمل نہ کرنے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی، اگر نہیں تو کیوں؟

(د) کیا محکمہ آئندہ کیلئے کوئی ایسے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے کہ کوئی منصوبہ تاخیر کا شکار نہ ہو اور اگر ہو تو تاخیر کرنے والے ذمہ داران کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے؟

(تاریخ وصول 26 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف) قواعد و ضوابط کے تحت صرف وہ منصوبے جس کی لاگت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہوتی ہے منظوری کے لیے پی اینڈ ڈی میں پیش کیے جاتے ہیں اور اس سے کم لاگت کے منصوبے مقامی یا محکمے کی سطح پر منظور کیے جاتے ہیں۔ مذکورہ عرصے کے دوران پی اینڈ ڈی کو پی پی 8 راولپنڈی لوکل گورنمنٹ کا کوئی بھی منصوبہ جس کی لاگت 200 ملین روپے یا اس سے زائد ہو منظوری کے لیے پیش نہ کیا گیا تھا۔

(ب) چونکہ پی اینڈ ڈی کو پچھلے پانچ سالوں میں پی پی 8 راولپنڈی لوکل گورنمنٹ کے کسی بھی منصوبے کو منظوری کے لیے پیش نہیں کیا گیا لہٰذا یہ سوال پی اینڈ ڈی سے متعلقہ نہیں ہے۔

(ج) ایضاً

(د) ایضاً

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2014)

پاکپتن: پی پی 231 میں تعلیم کے منصوبوں کی منظوری و دیگر تفصیلات

*728: پیر کاشف علی چشتی: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 231 پاکپتن میں سکولز ایجوکیشن کے لئے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی، انکی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) ان میں کتنے منصوبے ہیں جو ابھی تک مکمل نہیں ہوئے ہیں، یہ منصوبے کب شروع کئے گئے تھے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی، آگاہ کریں؟

(ج) مذکورہ منصوبہ جات کو جلد از جلد یا بروقت تکمیل کے لیے محکمہ کیا کیا اقدامات اٹھاتا ہے، انکی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) ان میں سے جو منصوبہ جات بروقت مکمل نہ ہو سکے، اس کی وجوہات اور اس تاخیر کے ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصول 26 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف) محکمہ پی اینڈڈی قواعد وضوابط کے مطابق ان ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری دیتا ہے جن کی مالیت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہو۔ محکمہ نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران ضلع پاکپتن پی پی 231 میں تعلیم کے کسی منصوبہ کی منظوری نہیں دی اس سے کم مالیت کے منصوبوں کی تفصیل متعلقہ محکمہ کے پاس ہوتی ہے۔

(ب) چونکہ پی اینڈڈی نے کسی منصوبہ کی منظوری نہیں دی، لہذا یہ سوال پی اینڈڈی سے متعلقہ نہ ہے۔

(ج) ایضا۔

(د) ایضا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

بہاول پور: چولستان میں واٹر سپلائی کی پائپ لائنوں کو درست کر کے چالو کرنے کا معاملہ

*781: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2004 سے سال 2006 تک حکومت نے بہاول پور چولستان میں واٹر سپلائی کی اڑھائی سو کلو میٹر پائپ لائنیں بچھائیں، جو کہ سال 2009 تک چالو حالت میں ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ بالا واٹر سپلائی کی پائپ لائنیں سال 2009 سے بند پڑی ہیں اور علاقے کے لوگوں کو پینے کا پانی تک میسر نہیں؟

(ج) کیا حکومت عوام الناس کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ بالا واٹر سپلائی لائنوں کو درست / مرمت کر کے دوبارہ چالو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب؟

(تاریخ وصول 27 جون 2013 تاریخ ترسیل یکم اگست 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف) چولستان ترقیاتی ادارہ بہاولپور نے 04-2003ء میں 4 عدد واٹر سپلائی سکیمیں بچھائی تھیں 2004ء سے لے کر اب تک یہ واٹر سپلائی سکیمیں کام کر رہی ہیں ان کی لمبائی 262 کلو میٹر ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ 2009ء سے سکیمیں بند پڑی ہیں یہ سکیمیں کام کر رہی ہیں اور لوگوں کو پینے کا پانی سپلائی کر رہی ہیں عرصہ دس (10) سال چلنے کے بعد ان کی کارکردگی (Efficiency) کم ہو چکی ہے۔

(ج) چولستان ترقیاتی ادارہ بہاولپور ان واٹر سپلائی سکیموں کی بحالی / مرمت کیلئے کوشش کر رہا ہے حکومت پنجاب نے ان سکیموں کی بحالی / مرمت کیلئے 9.75 ملین روپے مختص کیے ہیں مرمت کے بعد اس سال کے آخر تک ان پائپ لائنوں کی کارکردگی مزید بہتر ہو جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)</u>

<u>چکوال: واٹر سپلائی و سیوریج کے منصوبوں کی منظوری و دیگر تفصیلات</u>

*1048: <u>محترمہ زیب النسأ اعوان</u>: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران ضلع چکوال میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے کون کون سے منصوبوں کی منظوری دی، علیٰحدہ علیٰحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے منصوبے ایسے ہیں جن کو بر وقت مکمل نہیں کیا جا سکا، یہ منصوبے کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی؟

(ج) ان منصوبوں کو بر وقت مکمل نہ کرنے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی، اگر ہاں تو ان افسران کے نام، عہدہ، گریڈ و موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(د) آئندہ حکومت کوئی ایسے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے کہ شروع کیے گئے منصوبے وقت پر مکمل ہو سکیں؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی قواعد وضوابط کے مطابق ان ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری دیتا ہے جن کی مالیت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہو۔ محکمہ نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران ضلع چکوال میں کسی واٹر سپلائی اور سیوریج کے منصوبے کی منظوری نہیں دی اس سے کم مالیت کے منصوبوں کی تفصیل متعلقہ محکمہ کے پاس ہوتی ہے۔

(ب) چونکہ پی اینڈ ڈی نے کسی منصوبہ کی منظوری نہیں دی، لہذا یہ سوال پی اینڈ ڈی سے متعلقہ نہ ہے۔

(ج) ایضاً۔

(د) ایضاً۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

ضلع چکوال: لوکل گورنمنٹ میں سکیموں کی منظوری ودیگر تفصیلات

*1049: محترمہ زیب النسأ اعوان: کیا وزیر منصوبہ بندی وترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران ضلع چکوال میں لوکل گورنمنٹ کی کون کونسی سکیموں کی منظوری دی، علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں کتنی سکیمیں بروقت مکمل نہ ہو سکیں، اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ج) ان سکیموں کو بروقت مکمل نہ کرنے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی، اگر نہیں تو کیوں، اگر کی گئی تو ان کے نام، عہدہ، گریڈ و موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ان سکیموں کی تکمیل میں تاخیر کے باعث حکومت کو کروڑوں / اربوں روپے کا مزید مالی بوجھ برداشت کرنا پڑا؟

(ہ) کیا محکمہ آئندہ کیلئے کوئی ایسے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے کہ منصوبہ جات تاخیر کا شکار نہ ہوں، اگر ہوں تو، تاخیر کرنے والے ذمہ دار افسران کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) قواعد و ضوابط کے تحت صرف وہ سکیمیں جن کی لاگت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہوتی ہے منظوری کے لیے پی اینڈ ڈی میں پیش کی جاتی ہیں اور اس سے کم لاگت کی سکیمیں مقامی یا محکمے کی سطح پر منظور کی جاتی ہیں۔ مذکورہ عرصے کے دوران پی اینڈ ڈی کو ضلع چکوال لوکل گورنمنٹ کی کوئی بھی سکیم جس کی لاگت 200 ملین روپے یا اس سے زائد ہو منظوری کے لیے پیش نہیں کی گئی۔

(ب) چونکہ پی اینڈ ڈی کو پچھلے پانچ سالوں میں ضلع چکوال لوکل گورنمنٹ کی کسی بھی سکیم کو منظوری کے لیے پیش نہیں کیا گیا لہٰذا یہ سوال پی اینڈ ڈی سے متعلقہ نہیں ہے۔

(ج) ایضا

(د) ایضا

(ہ) ایضا

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)</u>

<u>ضلع جہلم: آئی ٹی کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*1165: <u>محترمہ راحیلہ انور</u>: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع کو 13-2012 کے دوران کتنی رقم وصول ہوئی؟

(ج) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم انفارمیشن ٹیکنالوجی کی ٹریننگ پر خرچ ہوئی نیز یہ ٹریننگ کن کن اداروں کے ملازمین کو دی گئی؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) ضلع جہلم میں باقی اضلاع کی طرح آئی ٹی کا کوئی دفتر موجود نہ ہے۔ گورنمنٹ آف پنجاب نے بحوالہ چٹھی نمبری SOR(G)39-6/2008 مورخہ 20-4-2008 کے تحت ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (آئی ٹی) کی پوسٹ ختم کر دی تھی اور اس طرح تمام اضلاع میں EDO(I.T) کے دفاتر ختم کر دیئے گئے جہلم میں بھی آئی ٹی کا کوئی دفتر موجود نہ ہے۔ EDO(I.T) کے تمام موجودہ سٹاف کو EDO(F&P) کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔ یہ سٹاف EDO(F&P) کے مختلف دفاتر میں اپنے فرائض منصبی سر انجام دے رہا ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	عہدہ	سکیل
1	سسٹم نیٹ ورک ایڈ منسٹریٹر	BS-5
2	ڈیٹا انٹری آپریٹر	BS-5
3	سٹور کیپر	BS-4
4	ڈرائیور	BS-2
5	نائب قاصد	BS-1
6	بل مینسنجر	BS-1
7	نائب قاصد	BS-1
8	چوکیدار	BS-1

(ب) اس ضلع کو 2012-13 کے دوران 6,20,000 روپے رقم وصول ہوئی۔

(ج) تنخواہیں / ٹی اے / ڈی اے / 15,77,557 روپے۔

(د) کوئی بھی ٹریننگ نہ دی گئی اور نہ ہی محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی کوئی رقم خرچ ہوئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)</u>

<u>بہاولپور: واٹر سپلائی اور سیوریج کے منصوبہ جات و دیگر تفصیلات</u>

***1771: محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 271 بہاولپور میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی، سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان میں سے کتنے منصوبے ایسے ہیں جو بروقت مکمل نہ ہو سکے اور اس سے ان منصوبہ جات کے تخمینہ لاگت میں مزید کتنا اضافہ ہوا؟

(ج) منصوبہ جات کو بروقت مکمل کرنے کے لئے محکمہ کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف)(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی قواعد و ضوابط کے مطابق ان ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری دیتا ہے جن کی مالیت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہو۔ محکمہ نے پچھلے پانچ سالوں میں پی پی 271 بہاولپور میں کسی واٹر سپلائی اور سیوریج کے منصوبے کی منظوری نہیں دی اس سے کم مالیت کے منصوبوں کی تفصیل متعلقہ محکمہ کے پاس ہوتی ہے۔

(ب) چونکہ پی اینڈ ڈی نے کسی منصوبہ کی منظوری نہیں دی، لہذا یہ سوال پی اینڈ ڈی سے متعلقہ نہ ہے۔

(ج) ایضاً۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)</u>

<u>بہاول پور: سکولز اور ہائر ایجوکیشن کے منصوبہ جات و دیگر تفصیلات</u>

***1772: محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 271 بہاولپور میں سکولز اور ہائر ایجوکیشن کے لئے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی، سال وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟
(ب) ان میں سے کتنے منصوبے ایسے ہیں جو ابھی تک مکمل نہیں ہوئے ہیں یہ منصوبے کب شروع کئے گئے تھے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی؟
(ج) ان منصوبہ جات کے بروقت مکمل نہ ہونے کے باعث تخمینہ لاگت میں کتنا اضافہ ہوا؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی قواعد و ضوابط کے مطابق ان ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری دیتا ہے جن کی مالیت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہو۔ محکمہ نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران ضلع بہاولپور پی پی 271 میں کسی سکولز اور ہائر ایجوکیشن کے منصوبے کی منظوری نہیں دی اس سے کم مالیت کے منصوبوں کی تفصیل متعلقہ محکمہ کے پاس ہوتی ہے۔

(ب) چونکہ پی اینڈ ڈی نے کسی منصوبہ کی منظوری نہیں دی، لہذا یہ سوال پی اینڈ ڈی سے متعلقہ نہ ہے۔
(ج) ایضاً۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

جھنگ: سکولز اور ہائر ایجوکیشن کے منصوبہ جات کی تفصیلات

*1773: مہر خالد محمود سرگانہ: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 79 جھنگ میں سکولز اور ہائر ایجوکیشن کیلئے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی، ان کی علیٰحدہ علیٰحدہ سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے منصوبے ہیں جو ابھی تک مکمل نہیں ہوئے۔یہ منصوبے کب شروع کئے گئے تھے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی، آگاہ کریں؟

(ج) ان میں سے جو منصوبہ جات بروقت مکمل نہ ہو سکے اس کی وجوہات اور ان منصوبہ جات کے بروقت مکمل نہ ہونے کے باعث تخمینہ لاگت میں کتنا اضافہ ہوا؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی قواعد و ضوابط کے مطابق ان ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری دیتا ہے جن کی مالیت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہو۔ محکمہ نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران ضلع جھنگ پی پی 79 میں محکمہ سکولز اور ہائر ایجوکیشن کے منصوبے کی منظوری نہیں دی اس سے کم مالیت کے منصوبوں کی تفصیل متعلقہ محکمہ کے پاس ہوتی ہے۔

(ب) چونکہ پی اینڈ ڈی نے کسی منصوبہ کی منظوری نہیں دی، لہذا یہ سوال پی اینڈ ڈی سے متعلقہ نہ ہے۔

(ج) ایضاً۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

ضلع جھنگ: صحت کے منصوبہ جات کی منظوری و دیگر تفصیلات

*1774: مہر خالد محمود سرگانہ: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 79 ضلع جھنگ میں صحت کے لئے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب)ان میں کتنے ایسے منصوبہ جات ہیں جو ابھی تک مکمل نہیں ہوئے۔مکمل نہ ہونے کی وجہ سے اور اس کی تاخیر کے ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(ج) محکمہ ان منصوبہ جات کی بروقت تکمیل کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھاتا ہے؟

(د)ان منصوبہ جات کی تکمیل میں تاخیر کے باعث اس کے تخمینہ لاگت میں کتنا اضافہ ہوا،اس کی منصوبہ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 6اگست 2013تاریخ ترسیل 2اکتوبر 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف)پی پی 79ضلع جھنگ میں پچھلے پانچ سالوں میں صحت سے متعلقہ کوئی بھی منصوبہ پیش نہیں کیا گیا۔

(ب) جواب (الف) کی روشنی میں متعلقہ نہیں ہے۔

(ج)ایضا۔

(د)ایضا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14مارچ 2014)</u>

<u>میانوالی:پی پی 45میں واٹر سپلائی وسیوریج کے منصوبوں کی منظوری ودیگر تفصیلات</u>

*1785:<u>جناب احمد خان بھچر</u>:کیاوزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 45میانوالی میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیحدہ علیحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب)ان میں سے کتنے ایسے منصوبہ جات ہیں جو بروقت مکمل نہ ہوسکے۔یہ منصوبہ جات کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی؟

(ج)ان منصوبہ جات کو بروقت مکمل نہ کرنے سے تخمینہ لاگت میں مزید کتنا اضافہ ہوا؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات نے مالی سال 10-2009 جامع منصوبہ برائے واٹر سپلائی و سیوریج سکیم میانوالی شہر کی منظوری دی۔

(ب) یہ منصوبہ مالی سال 10-2009 میں شروع ہوا اور اس کی مدت تکمیل تین سال تھی لیکن مکمل فنڈز کی عدم فراہمی کی وجہ سے بروقت مکمل نہ ہو سکا۔

(ج) یہ منصوبہ 350.800 ملین روپے کا منظور ہوا تھا جو موجودہ مالی سال میں پرائس ویریئیشن اور کنسلٹنسی کی وجہ سے 431.646 ملین روپے کا ریوائز ہوا ہے اب اس کی تاریخ تکمیل جون 2015 ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

میانوالی: پی پی 45 میں لوکل گورنمنٹ کے منصوبہ جات کی منظوری و دیگر تفصیلات

*1786: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 45 میانوالی میں لوکل گورنمنٹ کے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی، سال وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان میں سے کتنے ایسے منصوبے ہیں جو بروقت مکمل نہ ہو سکے اس کی وجوہات، نیز یہ منصوبے کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی؟

(ج) کیا محکمہ آئندہ کے لئے کوئی ایسے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے کہ کوئی منصوبہ تاخیر کا شکار نہ ہو اور اگر ہو تو تاخیر کرنے والے ذمہ داران کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف)قواعد وضوابط کے تحت صرف وہ سکیمیں جن کی لاگت 200 ملین روپے یااس سے زیادہ ہوتی ہے منظوری کے لیے پی اینڈڈی میں پیش کی جاتی ہیں اوراس سے کم لاگت کی سکیمیں مقامی یا محکمے کی سطح پر منظور کی جاتی ہیں۔مذکورہ عرصے کے دوران پی اینڈڈی کو پی پی 45 میانوالی لوکل گورنمنٹ کی کوئی بھی سکیم جس کی لاگت 200 ملین روپے یااس سے زائد ہو منظوری کے لیے پیش نہیں کی گئی۔

(ب)چونکہ پی اینڈڈی کو پچھلے پانچ سالوں میں پی پی 45 میانوالی لوکل گورنمنٹ کے کسی بھی سکیم کو منظوری کے لیے پیش نہیں کیا گیا لہٰذا یہ سوال پی اینڈڈی سے متعلقہ نہیں ہے۔

(ج)ایضا

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

ضلع گوجرانوالہ: آئی ٹی کے دفاتر ودیگر تفصیلات

*2033: چودھری اشرف علی انصاری: کیاوزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں آئی ٹی کے کتنے دفاتر ہیں۔ان میں کتنے ملازمین گریڈ ایک تااوپر کے کام کر رہے ہیں اور وہ کیا ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) یہ دفاتر ضلع کی عوام کو کس کس شعبے میں کون کونسی سہولیات فراہم کررہے ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں باقی اضلاع کی طرح آئی ٹی کا کوئی دفتر موجود نہ ہے۔گورنمنٹ آف پنجاب نے بحوالہ چٹھی نمبری SOR(G)39-6/2008 مورخہ 20-4-2008 کے تحت ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر(آئی ٹی) کی پوسٹ ختم کردی تھی اوراس طرح تمام اضلاع میں EDO(I.T) کے

دفاتر ختم کر دیئے گئے گوجرانوالہ میں بھی آئی ٹی کا کوئی دفتر موجود نہ ہے۔EDO(I.T) کے تمام موجودہ سٹاف کو EDO(F&P) کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔ یہ سٹاف EDO(F&P) کے مختلف دفاتر میں اپنے فرائض منصبی سرانجام دے رہا ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	عہدہ	سکیل
1	سٹینو گرافر	14
2	ڈرائیور	5
3	نائب قاصد	2
4	نائب قاصد	2
5	بل میسنجر	2
6	خاکروب	2
7	چوکیدار	1

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں آئی ٹی کا کوئی دفتر نہ ہونے کی وجہ سے آئی ٹی کی سہولیات ذیلی ادارے فراہم کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

گوجرانوالہ: واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیموں کی منظوری و دیگر تفصیلات

*2034: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 93 ضلع گوجرانوالہ میں ہاؤسنگ کی واٹر سپلائی اور سیوریج کی کتنی سکیموں کو منظور کیا؟

(ب) یہ سکیمیں کتنی لاگت کی تھیں، ان میں سے کتنی سکیمیں تاحال مکمل نہیں ہوئیں، اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ج)ان سکیموں کی تکمیل میں تاخیر کے باعث حکومت کو کتنا مزید مالی بوجھ برداشت کرنا پڑے گا اور یہ کب تک مکمل ہو جائیں گی، تاریخ و سال سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی قواعد و ضوابط کے مطابق ان ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری دیتا ہے جن کی مالیت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہو۔ پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 93 ضلع گوجرانوالہ کے لیے ہاؤسنگ کی واٹر سپلائی اور سیوریج کا کوئی منصوبہ محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کو موصول ہوا اور نہ ہی منظور کیا گیا۔

(ب)متعلقہ نہیں ہے۔

(ج)متعلقہ نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

لاہور: پی پی 144 صحت کے منصوبہ جات کی منظوری کی تفصیلات

*2251: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 144 لاہور میں صحت کے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی، سال وائز تفصیل ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ب)ان میں سے کتنے منصوبے ایسے ہیں جو بروقت مکمل نہ ہو سکے اور اس سے ان منصوبہ جات کے تخمینہ لاگت میں مزید اضافہ ہوا، ان منصوبہ جات کو محکمہ کب تک مکمل کروانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 9 دسمبر 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی قواعد و ضوابط کے مطابق ان ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری دیتا ہے جن کی مالیت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہو۔ لاہور پی پی 144 میں پچھلے پانچ سالوں میں صحت سے متعلقہ کوئی بھی منصوبہ پیش نہیں کیا گیا۔

(ب) الف کی روشنی میں متعلقہ نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

لاہور: واٹر سپلائی اور سیوریج کے منصوبہ جات کی منظوری و دیگر تفصیلات

*2252: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 144 لاہور واٹر سپلائی اور سیوریج کے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی، سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان میں سے کتنے منصوبے ایسے ہیں جو بروقت مکمل نہ ہو سکے اور اس سے ان منصوبہ جات کے تخمینہ لاگت میں کتنا اضافہ ہوا، ان منصوبہ جات کو محکمہ کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 9 دسمبر 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) پچھلے پانچ سالوں کے دوران واسا لاہور میں پی پی 144 لاہور کے لیے محکمہ پی اینڈ ڈی پنجاب کی جانب سے تین جامع منصوبوں کی منظوری کے تحت واٹر سپلائی اور سیوریج کی پانچ عدد سکیمیں عمل میں آئیں جامع منصوبوں کے نام درج ذیل ہیں۔

(1) لاہور شہر کے مختلف علاقوں میں مدت پوری کردہ (Outlived) ٹیوب ویلز استعداد 4 کیوسک اور 2 کیوسک کی تبدیلی (لاگت 505.286 ملین روپے)

(2) لاہور کے مختلف ٹاؤنز میں سیوریج اور ڈرینج کی متفرق ضروریات (پیکج 1068.00 ملین روپے)

(3)واسا ایل ڈی اے لاہور کے ٹاؤنز میں نشیبی مقامات میں بارشی پانی کی ٹھہراؤ کے وقت میں کمی لانا(نشیبی مقامات پیکج 1336.135 ملین روپے) پانچ عدد سکیموں کی سال وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان میں سے کوئی منصوبہ ایسا نہ ہے جو بروقت مکمل نہ ہو سکا اور اس سے اس کی تخمینہ لاگت میں اضافہ ہوا ہو۔ان تمام منصوبہ جات کو مکمل کیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)

لاہور: ہائر ایجوکیشن کے منصوبہ جات کی منظوری و دیگر تفصیلات

*2253: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 143، 144 لاہور میں سکولز اور ہائر ایجوکیشن کے لئے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی، سال وائز تفصیل ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ب)ان میں سے کتنے منصوبے ایسے ہیں جو ابھی تک مکمل نہیں ہوئے۔یہ منصوبے کب شروع کئے گئے تھے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی، ان منصوبہ جات کے بروقت مکمل نہ ہونے کے باعث تخمینہ لاگت میں کتنا اضافہ ہوا؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 9 دسمبر 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی قواعد و ضوابط کے مطابق ان ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری دیتا ہے جن کی مالیت 200 ملین روپے یا اس سے زیادہ ہو۔ محکمہ نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران ضلع لاہور پی پی 143۔144 میں محکمہ سکولز اور ہائر ایجوکیشن کے منصوبے کی منظوری نہیں دی اس سے کم مالیت کے منصوبوں کی تفصیل متعلقہ محکمہ کے پاس ہوتی ہے۔

(ب) چونکہ پی اینڈ ڈی نے کسی منصوبہ کی منظوری نہیں دی، لہذا یہ سوال پی اینڈ ڈی سے متعلقہ نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2014)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
19 مارچ 2014 | سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 21مارچ 2014 محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	132
2	پیر کاشف علی چشتی	728۔664
3	ڈاکٹر مراد راس	673۔672
4	جناب ظہیر الدین خان علیزئی	676۔675
5	سردار وقاص حسن موکل	680۔679
6	شیخ علاؤالدین	683۔682
7	جناب جاوید اختر	687۔686
8	ملک تیمور مسعود	726۔725
9	ڈاکٹر محمد افضل	781
10	محترمہ زیب النسأ اعوان	1049۔1048
11	محترمہ راحیلہ انور	1165
12	محترمہ فوزیہ ایوب قریشی	1772۔1771
13	مہر خالد محمود سرگانہ	1774۔1773
14	جناب احمد خان بھچر	1786۔1785
15	چودھری اشرف علی انصاری	2034۔2033
16	محترمہ راحیلہ خادم حسین	2253۔2251
17	ڈاکٹر نوشین حامد	2252